سوال

(172) رشوت کے بارے میں شرع کا کیا حکم ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

رشوت کے بارے میں شرع کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رشوت نص اور اجماع کی رو سے حرام ہے اور رشوت وہ مال ہے جو حاکم وغیرہ کو اس غرض سے دیا جائے کہ وہ حق سے رخ موڑ کر رشوت دینے والے کی خواہش کے مطابق فیصلہ کرے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت لینے والے اور دینے والے پر لعنت فرمائی، نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ بھی بات ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے رشوت کی سودا بازی کرنے والے یعنی دلال پر بھی لعنت فرمائی جو ان دونوں کے درمیان واسطہ ہوتا ہے اور بلا شک وہ گنہگار ہے اور مذمت، عیب اور سزا کا مستحق ہے۔ کیونکہ وہ گناہ اور سرکشی کے کاموں پر معاون ہے جبکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتے ہیں:

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ ○

''اور نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ بے شک اللہ کا عذاب سخت ہے۔'' (المائدۃ: ۲)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 157

محدث فتویٰ